Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء ۔ عسیٰ ان یبعثک ربک مقاما محمودا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴۰

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

یوم بدھ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۴۵ پیسے

جلد ۳۵ | ۲۱ شعبان ۱۴۰۱ھ ۔ ۲۴ احسان ۱۳۶۰ ۔ ۲۴ جون ۱۹۸۱ء | نمبر ۱۴۳

درس قرآن حکیم

تو ان سے کہہ دے کہ میں تو تم کو ہوشیار کر رہا ہوں

اور خوب سمجھتا ہوں کہ روحانی بہرے آواز نہیں سن سکتے

سَاُورِیْکُمْ اٰیٰتِیْ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْنِ ۝ وَیَقُوْلُوْنَ مَتٰی هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ۝
لَوْ یَعْلَمُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا حِیْنَ لَا یَكُفُّوْنَ عَنْ وُّجُوْهِهِمُ النَّارَ وَلَا عَنْ ظُهُوْرِهِمْ
وَلَا هُمْ یُنْصَرُوْنَ ۝ بَلْ تَاْتِیْهِمْ بَغْتَةً فَتَبْهَتُهُمْ فَلَا یَسْتَطِیْعُوْنَ رَدَّهَا وَلَا هُمْ
یُنْظَرُوْنَ ۝ وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِیْنَ سَخِرُوْا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا
بِهٖ یَسْتَهْزِءُوْنَ ۝ قُلْ مَنْ یَّكْلَؤُكُمْ بِالَّیْلِ وَالنَّهَارِ مِنَ الرَّحْمٰنِ ؕ بَلْ
هُمْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِمْ مُّعْرِضُوْنَ ۝ اَمْ لَهُمْ اٰلِهَةٌ تَمْنَعُهُمْ مِّنْ دُوْنِنَا ؕ لَا یَسْتَطِیْعُوْنَ
نَصْرَ اَنْفُسِهِمْ وَلَا هُمْ مِّنَّا یُصْحَبُوْنَ ۝ بَلْ مَتَّعْنَا هٰۤؤُلَآءِ وَاٰبَآءَهُمْ حَتّٰی طَالَ عَلَیْهِمُ
الْعُمُرُ ؕ اَفَلَا یَرَوْنَ اَنَّا نَاْتِی الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا ؕ اَفَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ ۝ قُلْ اِنَّمَاۤ
اُنْذِرُكُمْ بِالْوَحْیِ ۫ وَلَا یَسْمَعُ الصُّمُّ الدُّعَآءَ اِذَا مَا یُنْذَرُوْنَ ۝ وَلَئِنْ مَّسَّتْهُمْ نَفْحَةٌ
مِّنْ عَذَابِ رَبِّكَ لَیَقُوْلُنَّ یٰوَیْلَنَاۤ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِیْنَ ۝ (الانبیاء آیات ۳۸ تا ۴۷)

ترجمہ۔ (یاد رکھو) میں تم کو اپنے نشان دکھاؤں گا پس تم جلد بازی سے کام نہ لو اور (یہ سنکر) وہ کہتے ہیں کہ اگر تم لوگ (یعنی مسلمان) سچے ہو تو یہ وعدہ کب پورا ہوگا؟ اگر کفار اس گھڑی کو جان لیتے جب کہ وہ نہ اپنے منہوں سے اور نہ اپنی پیٹھوں سے آگ کو ہٹا سکیں گے۔ اور نہ کسی طرف سے ان کی مدد کی جائے گی (تو وہ اتنی تعجلی نہ کرتے) لیکن (وہ عذاب) ان کے پاس اچانک آئے گا اور ان کو حیران کر دے گا۔ پس وہ اس کو رد کرنے کی طاقت نہیں رکھیں گے۔ اور نہ ان کو (کوئی) مہلت دی جائے گی۔ اور (اے محمد صلے اللہ علیہ وسلم) تجھ سے پہلے جو رسول گزرے ہیں ان سے بھی ہنسی کی گئی تھی۔ لیکن نتیجہ یہ ہوا کہ جنہوں نے ان رسولوں سے ہنسی کی تھی ان کو انہی باتوں نے آکر گھیر لیا۔ جن کے ذریعہ سے وہ نبیوں کی ہنسی اڑاتے تھے۔ تو کہہ دے کہ رات یا دن کے وقت رحمٰن (خدا) کی گرفت سے تم کو کون بچا سکتا ہے۔ لیکن (حقیقت یہ ہے کہ) وہ اپنے رب کے ذکر سے اعراض کر رہے ہیں۔ کیا ان کی تائید میں کوئی (سچے) معبود ہیں جو انکو ہمارے عذاب سے بچا لیں گے۔ وہ (معبود) تو اپنی جانوں کی بھی حفاظت نہیں کر سکتے اور نہ ہمارے مقابلہ میں ان کا کوئی ساتھ دے سکتا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ ہم نے انکو بھی اور ان کے باپ دادوں کو بھی بہت سامان و متاع دے رکھا تھا یہاں تک کہ ان پر ایک لمبا زمانہ گزر گیا۔ پس کیا یہ نہیں دیکھتے کہ ہم ان کی زمین کی طرف بڑھ رہے ہیں۔ اور کناروں کی طرف سے اس کو چھوٹا کرتے جا رہے ہیں۔ تو کیا (اس سے یہی نتیجہ نکلتا ہے کہ) وہ غالب آئیں گے۔ تو ان سے کہہ دے کہ میں تم کو وحی کے ذریعہ سے ہوشیار کر رہا ہوں اور (خوب سمجھتا ہوں کہ) جب (روحانی) بہروں کو ہوشیار کیا جائے تو وہ آواز نہیں سن سکتے۔ اور اگر انکو تیرے رب کے عذاب کی گرمی کا کوئی جھونکا لگ جائے تو وہ ضرور کہیں گے ہم پر افسوس۔ ہم تو ظلم ہی کرتے رہے

اخبار احمدیہ

• ربوہ ۲۲ احسان/جون۔ سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق اسلام آباد سے بذریعہ ٹیلیفون امیر مقامی محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کی خدمت میں ۲۱ جون کی شام کو جو اطلاع موصول ہوئی ہے۔ اس کی رو سے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔

الحمد للہ

احباب جماعت التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور انور کو صحت و سلامتی اور عافیت سے رکھے۔ اور اپنی غیر معمولی تائید و نصرت سے ہمیشہ نوازتا رہے آمین اللھم آمین

• ربوہ ۲۲ جون/احسان۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

دانت میں درد کی وجہ سے طبیعت ناساز ہے ڈاکٹر صاحب نے دانتوں کا معائنہ کر کے علاج تجویز کیا ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کریں۔ کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ مدظلہا العالی کو خضرے کامل و عاجل عطا کرے اور آپ کی عمر میں بے انداز برکت ڈالے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے آمین

محترم خواجہ محمد منظور صاحب کی وفات

افسوس کے ساتھ لکھا جاتا ہے کہ محترم خواجہ محمد منظور صاحب ایڈووکیٹ امیر علاقائی آزاد کشمیر مورخہ ۲۱/۶/۸۱ بروز اتوار ۵ بجے شام دل کا دورہ پڑنے سے وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے۔ آمین

امراء و صدر صاحبان سے

تاکیدی گزارش

از راہ کرم لازمی چندہ جات کی وصولی کے لئے جدوجہد جاری رکھیں۔ جملہ رقوم ۳۰ جون ۱۹۸۱ء کی دوپہر تک مرکز میں داخل خزانہ کروا دی جائیں۔

جزاکم اللہ احسن الجزاء

(ناظر بیت المال آمد ربوہ)

پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبد الحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ

۲۱ شعبان ۱۴۰۱ھ

۲۴ احسان ۱۳۶۰ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عظمتِ قرآن کو آشکار کرنیوالا ایک عظیم کارنامہ

اللہ تعالیٰ ہی بے نیاز اور اعلیٰ حکمتوں کے ماتحت اس وسیع و عریض کائنات، اس میں پوشیدہ طاقتوں اور اس کے محکم و ابلغ اور محیر العقول نظام کو معرضِ وجود میں لایا ہے۔ وہ واحد و یگانہ ہی اس کائنات کا خالق و مالک ہے اور اس پر اسے کامل تصرف و قدرت حاصل ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ اس حقیقتِ کبریٰ کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

مَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَاَجَلٍ مُّسَمًّى ط (الاحقاف آیت ۴)

ترجمہ:۔ ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے حکمت کے مطابق اور ایک وقتِ مقررہ کے لئے پیدا کیا ہے۔

آسمان اور زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اور جو جو طاقتیں ان کے اندر پوشیدہ ہیں نہ صرف یہ کہ اللہ ہی ان کا خالق ہے بلکہ کائنات میں جاری و ساری طاقتیں اور اصول و قوانین اُسی کے حکم اور ارادہ سے بروئے کار آکر اپنے اپنے مفوضہ کام سرانجام دے رہے ہیں اور وہی اس کارخانۂ عالم یعنی کائنات کے پورے نظام کو چلا رہا ہے۔ چنانچہ وہ اپنے اس تصرفِ تام اور کامل اقتدار کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ وَّمِنَ الْاَرْضِ مِثْلَهُنَّ ط يَتَنَزَّلُ الْاَمْرُ بَيْنَهُنَّ لِتَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا ۝

(الطلاق آیت ۱۳)

ترجمہ:۔ اللہ وہی ہے جس نے سات آسمان پیدا کئے ہیں اور زمینیں بھی آسمانوں کے عدد کے مطابق (پیدا کی ہیں) ان (آسمانوں اور زمینوں) کے درمیان اُسی کا حکم نازل ہوتا رہتا ہے تاکہ تم جان لو کہ اللہ ہر ایک چیز پر قادر ہے اور اسی طرح اللہ نے ہر چیز کا (اپنے) علم سے احاطہ کر رکھا ہے۔

یہ بتانے کے ساتھ ساتھ کہ اللہ ہی اس کائنات اور اس میں پوشیدہ طاقتوں اور کارفرما قوانین کا خالق ہے اور وہی اس کے محکم و ابلغ نظام کو چلا رہا ہے، اللہ تعالیٰ نے ایک اور عظیم امر کی طرف توجہ دلائی ہے اور وہ یہ کہ خالقِ ارض و سماء نے ہی قرآن عظیم کو نازل کیا ہے یعنی جس واحد و یگانہ نے اس کائنات کو پیدا کیا ہے وہی اس کلام یعنی قرآن عظیم کو نازل کرنے والا بھی ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ ان دونوں عظیم حقیقتوں کا ایک ساتھ ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

(۱) تَنْزِيْلًا مِّمَّنْ خَلَقَ الْاَرْضَ وَالسَّمٰوٰتِ الْعُلٰى ۝ (طٰہٰ آیت ۵)

ترجمہ:۔ (قرآن) اُس کی طرف سے اتارا ہوا ہے جس نے زمین اور اُونچے آسمانوں کو پیدا کیا ہے۔

(۲) قُلْ اَنْزَلَهُ الَّذِيْ يَعْلَمُ السِّرَّ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط

(الفرقان آیت ۷)

ترجمہ:۔ تو کہہ دے اس (قرآن) کو تو اُس (خدا) نے اتارا ہے جو (وجہ خالق و مالک ہونے کے) آسمانوں اور زمینوں کے رازوں سے واقف ہے۔

ان آیات میں تخلیقِ کائنات اور نزولِ قرآن کے یکجائی ذکر سے واضح عیاں ہے کہ جس وجہ کائنات اور اس میں کارفرما قوتیں اور قوانینِ قدرت اللہ تعالیٰ کے پیدا اور وضع کردہ ہونے کے باعث اُس کے فعل کے آئینہ دار ہیں بعینہٖ اسی طرح قرآن عظیم اس کا نازل کردہ ہونے کے باعث اُس کے قول کا درجہ رکھتا ہے۔ ظاہر ہے خدا تعالیٰ (جو ہر نقص اور عیب سے پاک ہے اور تمام خوبیوں اور محاسن کا جامع ہے) کے قول اور فعل میں تضاد نہیں ہو سکتا۔ اس سے ثابت ہوا کہ قرآن کریم کی عظمت کا ایک مہتم بالشان پہلو یہ ہے کہ اس میں اور اللہ تعالیٰ کے وضع کردہ قوانینِ قدرت میں کامل مطابقت پائی جاتی ہے۔ قرآن عظیم کارخانۂ عالم میں جاری و ساری قوانینِ قدرت ہی کا آئینہ اور قانونِ فطرت کی ایک عکسی تصویر ہے۔ چنانچہ قرآن ہی کی رُو سے قرآن کریم کی عظمت کے اس پہلو کو بہت پُر معارف و وجد آفرین انداز میں آشکار کرتے ہوئے سیدنا حضرت اقدس فرماتے ہیں:۔

"آج روئے زمین پر سب کتابوں میں سے ایک فرقان مجید ہی ہے کہ جس کا کلامِ الٰہی ہونا دلائلِ قطعیہ سے ثابت ہے، جس کے اصول نجات کے بالکل راستی اور وضعِ فطرتی پر مبنی ہیں، جس کے عقائد ایسے کامل اور مستحکم ہیں جو براہینِ قویہ ان کی صداقت پر شاہد ناطق ہیں، جس کے احکام حق محض پر قائم ہیں، جس کی تعلیمات ہر یک طرح کی آمیزشِ شرک اور بدعت اور مخلوق پرستی سے بکلی پاک ہیں، جس میں توحید اور تعظیمِ الٰہی اور کمالاتِ حضرتِ عزت کے ظاہر کرنے کے لئے انتہا کا جوش ہے، جس میں یہ خوبی ہے کہ سراسر وحدانیتِ جنابِ الٰہی سے بھرا ہوا ہے اور کسی طرح کا دھبہ نقصان اور عیب اور نالائق صفات کا ذاتِ پاک حضرتِ باری تعالیٰ پر نہیں لگاتا اور کسی اعتقاد کو زبردستی تسلیم کرانا نہیں چاہتا بلکہ جو تعلیم دیتا ہے اس کی صداقت کی وجوہات پہلے دکھلا لیتا ہے اور ہر ایک مطلب اور مدعا کو حجج اور براہین سے ثابت کرتا ہے اور ہر یک اصول کی حقیقت پر دلائل واضح بیان کر کے مرتبۂ یقین کامل اور معرفتِ تام تک پہنچاتا ہے اور جو جو خرابیاں اور ناپاکیاں اور خلل اور فساد لوگوں کے عقائد اور اعمال اور اقوال اور افعال میں پڑے ہوئے ہیں ان تمام مفاسد کو روشن براہین سے دُور کرتا ہے اور وہ تمام آداب سکھاتا ہے کہ جن کا جاننا انسان کو انسان بننے کے لئے نہایت ضروری ہے، اور ہر یک فساد کی اُسی زور سے دافعت کرتا ہے کہ جس زور سے وہ آجکل پھیلا ہوا ہے۔ اس کی تعلیم نہایت مستقیم اور قوی اور سلیم ہے گویا احکامِ قدرت کا ایک آئینہ ہے اور قانونِ فطرت کی ایک عکسی تصویر ہے اور بینائی دل اور بصیرتِ قلبی کے لئے ایک آفتاب چشم افروز ہے اور عقل کے اجمال کو تفصیل دینے والا اور اس کے نقصان کا جبر کرنے والا ہے۔"

(براہین احمدیہ حصہ دوم ص ۹۱، ۹۲)

اس سے ظاہر ہے کہ قانونِ قدرت (یعنی کائنات میں جاری و ساری قوتوں) اور قانونِ شریعت (یعنی قرآن مجید) میں پوری پوری مطابقت پائی جاتی ہے کیونکہ قانونِ قدرت اور قانونِ شریعت ہر دو کو معرضِ وجود میں لانیوالی ایک ہی قادرِ مطلق اور مدبر بالارادہ ہستی ہے۔ ایک اس کا فعل ہے اور دوسرا اس کا قول، اسلئے دونوں میں کوئی تضاد ہو ہی نہیں سکتا۔ اس حقیقت کو سیدنا حضرت اقدس نے بار بار دُنیا کے سامنے پیش کر کے قرآن عظیم کی عظمت کے اس مہتم بالشان پہلو کو موجودہ سائنسی دور میں بڑی شد و مد کے ساتھ پیش فرمایا۔ مثال کے طور پر آپ نے فرمایا:۔

(۱) "جو کچھ قرآن کریم میں بیان کیا گیا ہے قانونِ قدرت اس کو پوری مدد دیتا ہے گویا جو قرآن میں ہے وہی کتاب مکنون میں ہے۔" (الحکم ۲۴ جولائی ۱۹۰۲ء)

(۲) "قرآن شریف خدا تعالیٰ کے اس قانونِ قدرت کی تصویر ہے جو ہمیشہ ہماری نظر کے سامنے ہے۔ یہ بات نہایت معقول ہے کہ خدا کا قول اور فعل دونوں مطابق ہونے چاہئیں یعنی جس رنگ اور طرز پر دنیا میں خدا تعالیٰ کا فعل نظر آتا ہے ضرور تھا کہ خدا تعالیٰ کی سچی کتاب اپنے فعل کے مطابق تعلیم کرے نہ یہ کہ فعل سے کچھ اور ظاہر ہو اور قول سے کچھ اور ظاہر ہو۔" (چشمۂ مسیحی ص ۱۲)

(۳) "انسانی فطرت کا پورا اور کامل عکس صرف قرآن شریف ہی ہے..... یہ ایسی تعلیم ہے جو فطرتوں میں مرکوز اور قانونِ قدرت کے ہر صفحہ میں مشہود ہے۔"

(الحکم ۱۴ جولائی ۱۹۰۸ء)

عظمتِ قرآن کے اس مہتم بالشان پہلو کا اس سائنسی دور میں منجانب اللہ پیش کیا جانا ازبس ضروری تھا کیونکہ اس دور میں قانونِ قدرت اور قانونِ شریعت میں تضاد کے شاخسانہ نے ایک فسادِ عظیم برپا کر رکھا تھا۔ عظمتِ قرآن کے اس مہتم بالشان پہلو کو اُجاگر کر کے اس فسادِ عظیم کو دُور کرنے کا کارنامہ اُسی مقدس وجود نے سرانجام دیا جس نے دنیا میں عین وقت پر آکر ببانگِ دہل یہ اعلان کیا ؎

دل میں یہی ہے ہر دم تیرا صحیفہ چوموں
قرآں کے گرد گھوموں کعبہ مرا یہی ہے

("قادیان کے آریہ اور ہم" مطبوعہ ۱۹۰۹ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جزائر فجی میں سالانہ تربیتی کلاس کا انعقاد

- حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا محبت بھرا پیغام
- پانچ جماعتوں کے ۴۶ نمائندگان کی شرکت
- ویڈیو پر انٹرویو
- علمی اور ورزشی مقابلے
- فریضہ تبلیغ کی عملی مشق

(مرتبہ مکرم حافظ عبد الحفیظ صاحب مبلغ متعلم ناندی جزائر فجی)

اللہ تعالیٰ کے فضل و رحم کیساتھ احمدیہ مشن جزائر فجی نے مورخہ ۲۴ شہادت تا یکم ہجرت ایک ہفتہ کی تعلیمی و تربیتی کلاس کے انعقاد کی توفیق حاصل کی الحمد للہ

یہ کلاس جزائر فجی کے دارالحکومت صووا کی وسیع و عریض مسجد فضل عمر میں منعقد کی گئی۔ قبل ازیں خاکسار نے جزیرہ ونوالیوو اور جزیرہ ویتی لیوو کے ویسٹرن ریجن کی جماعتوں میں پندرہ پندرہ روزہ تربیتی و تعلیمی کلاسوں کا انعقاد کیا تھا۔ اب اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے جزائر فجی میں بھی سالانہ تربیتی کلاس کے انعقاد کی توفیق بخشی۔ الحمد للہ۔

پروگرام کی اشاعت

محترم امیر و مشنری انچارج صاحب کی زیر نگرانی خاکسار نے کلاس کا پروگرام مرتب کیا۔ شائع ہونے کے بعد تمام جماعتوں کو بھجوا دیا گیا

خاکسار نے ویسٹرن ریجن کی جماعتوں کے ہنگامی دورے کر کے خدام و اطفال کو کلاس میں شرکت کے لئے تیار کیا

طلباء کی آمد و رجسٹریشن

طلباء کی آمد کا سلسلہ ایک روز قبل یعنی ۲۴ شہادت کو شروع ہو گیا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم کے ساتھ ویسٹرن ریجن کے خدام و اطفال ایک سپیشل بس کے ذریعہ خاکسار اور ماسٹر محمد حسین صاحب آف لوکا کی زیر نگرانی اپنے مرکز صووا پر ۲۴ شہادت کو پہنچے۔ جہاں پہنچنے کے ساتھ صووا کے کچھ دوست بھی پہنچ گئے اور مسجد کی آبادی اور رونق میں غیر معمولی اضافہ ہو گیا۔ طلباء کے رجسٹریشن کے بعد مختلف گروپوں میں تقسیم کر کے ان کے سائق مقرر کئے گئے

بعض طلباء سکولوں میں اور بعض کلاس کی وجہ سے شرکت نہ کر سکے تاہم ۵ جماعتوں سے ۴۶ خدام و اطفال نے کلاس میں شرکت کی۔ قیام و طعام کا انتظام مشن کی طرف سے تھا محترم امیر و مشنری انچارج جناب مولوی سجاد احمد صاحب خالد کے ارشاد کے مطابق نگران اعلیٰ کے فرائض ماسٹر محمد حسین صاحب لوکا اسی طرح کھانے کے جملہ انتظامات کے فرائض مکرم امتیاز احمد صاحب مقبول قائد صووا اور ان کی اہلیہ صاحبہ بڑی خندہ پیشانی سے انجام دیتے رہے

جزاکم اللہ احسن الجزاء

ریکارڈ کے مطابق اعداد و شمار درج ذیل ہیں

نام جماعت	تعداد طلباء
۱۔ صووا	۲۴
۲۔ ناندی	۱۰
۳۔ لوکا	۱۰
۴۔ نادی	۲
۵۔ ناسوسو	۱

رجسٹریشن کی تکمیل کے بعد محترم مولوی سجاد احمد صاحب خالد امیر و مشنری انچارج کی اقتداء میں نماز ظہر و عصر باجماعت ادا کی گئی۔ بعدہٗ افتتاح کی کارروائی عمل میں آئی۔

افتتاح

مسجد فضل عمر میں ۲ بجے کے بعد محترم امیر و مشنری انچارج صاحب کی زیر صدارت افتتاحی کارروائی کا آغاز ہوا۔

خاکسار کی تلاوت قرآن کریم کے بعد محترم محمد حنیف صاحب گوہاٹی نے خوش الحانی سے نظم پڑھ کر سنائی۔ اس کے بعد محترم امیر و مشنری انچارج صاحب نے حضور کا پیغام پڑھ کر سنایا۔ یہ پیغام الفضل میں شائع ہو چکا ہے۔

حضور کے پیغام کے بعد محترم امیر صاحب نے خدام و اطفال کو نصائح فرمائیں آپ نے اپنے خطاب میں فرمایا کہ جس مقصد کے لئے کلاس منعقد کی جا رہی ہے۔ اس مقصد کو پیش نظر رکھیں ہم خدا کی جماعت ہیں۔ اور یہ خدا کا بہت بڑا فضل اور انعام ہے اس کی قدر کرنی چاہیئے اور ہماری ڈیوٹی یہ ہے کہ حق کو ساری دنیا پر غالب کریں اس کے لئے ابھی سے تیاری کرنی ہو گی آج کی دنیا علم کی دنیا ہے۔ علم کا مقابلہ علم سے ہو سکتا ہے اور دین کا علم سب سے اچھا ہے اور آپ کے کندھوں پر جو ذمہ داریاں پڑنے والی ہیں ان کو ادا کرنے کے لئے علم کی ضرورت ہے اس لئے ان ایام میں کلاس کے دوران توجہ سے پڑھیں۔ غور سے سنیں۔ دین کا علم جو آپ سیکھیں گے یہ علم آپ کو کسی اور جگہ نہیں مل سکتا اور یہ علم مستقبل میں آپ کو فائدہ دے گا پھر اس علم کے مطابق عمل کریں ورنہ بغیر عمل کے علم کا کوئی فائدہ نہیں

آپ کی تقریر کے بعد خاکسار اور ماسٹر محمد حسین صاحب ناظم اعلیٰ نے بچوں کو نصائح کیں۔ اور تعلیمی و تربیتی امور کی طرف توجہ دلائی۔ دعا کے بعد کلاس میں پڑھائی کا آغاز ہوا۔

نماز تہجد

کلاس کے پہلے روز سے ہی نماز تہجد کا آغاز کر دیا گیا تھا صبح سوا چار بجے طلباء کو بیدار کیا جاتا اور ساڑھے چار بجے نماز تہجد شروع ہوتی۔ نماز تہجد اور نماز فجر پڑھانے کے لئے خاکسار کی ڈیوٹی تھی۔ نماز عصر ماسٹر محمد حسین صاحب پڑھاتے اور مغرب و عشاء محترم مولوی سجاد احمد صاحب خالد امیر و مشنری انچارج پڑھاتے رہے یہ پروگرام نہایت مفید اور بابرکت رہا الحمد للہ

درس قرآن کریم

نماز تہجد اور نماز فجر کے بعد ہر روز محترم امیر و مشنری انچارج صاحب چند اہم مواضیع کو تربیتی نقطہ نگاہ کے پیش نظر قرآن کریم کی چند آیات کی تلاوت فرماتے۔ تلاوت کے بعد ترجمہ اور غیر دلتشریح کے ذریعہ اس موضوع پر روشنی ڈالی جاتی جن چند اہم مواضیع کا درس دیا گیا وہ یہ تھے

- ہستی باری تعالیٰ
- عظمت قرآن کریم
- سلسلہ رسالت
- اطاعت کی اہمیت
- آداب مجالس مسجد
- سلسلہ خلافت راشدہ
- انفاق فی سبیل اللہ

درس قرآن کریم کے بعد اجتماعی ورزش ہوتی اس کے بعد غسل و ناشتہ کے لئے وقفہ ہوتا۔

تعلیمی کلاسیں

آٹھ بجے تا دس بجے پھر ساڑھے دس بجے تا ۱۲ بجے تک کے بعد دیگر سے قرآن کریم۔ حدیث۔ تاریخ اسلام اختلافی مسائل رد عیسائیت کے مضامین پڑھائے جاتے رہے۔ نماز ظہر اور دوپہر کے کھانے کے بعد جنرل تاریخ عام دینی معلومات اور حفظ قرآن کریم کے علاوہ اردو بھی پڑھایا جاتا رہا

قرآن کریم

طلباء کی عمروں کے تفاوت کے پیش نظر طلباء کو دو گروپوں میں تقسیم کر کے ایک گروپ کو خاکسار قرآن کریم اور ویسٹرنا القرآن پڑھاتا رہا۔ جبکہ چھوٹے بچوں کو محترم ماسٹر محمد حسین صاحب قاعدہ پڑھاتے رہے اور محترم امیر و مشنری انچارج صاحب بھی فرصت ملتے ہی ہمارا ہاتھ بٹاتے رہے جزاہم اللہ

قرآنی کریم کی آیات زبانی حفظ کرانے کا کام خاکسار کے ذمہ تھا۔ خاکسار چھوٹی چھوٹی سورتوں کے یاد کروانے کے علاوہ بعض بنیادی اور ضروری آیات بھی بچوں کو یاد کروا رہا۔ نوٹ بک پر آیات لکھوا دی جاتیں پھر اس کا انگریزی ترجمہ بھی نوٹ کروایا جاتا تاکہ بعد میں بھی ان نوٹس سے فائدہ اٹھایا جا سکے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حدیث

حدیث پڑھانے کا کام محترم امیر صاحب انجام دیتے رہے احادیث کاپیوں پر لکھوادی جاتیں پھر ان کا ترجمہ ساتھ ساتھ کروایا جاتا۔ اسی طرح مقام حدیث اور صحاح ستہ سے بھی تعارف کروایا اور اس سلسلہ میں ضروری نوٹس بھی لکھوائے گئے۔

محترم امیر صاحب کی عدم موجودگی میں خاکسار کو بھی حدیث پڑھانے کا شرف حاصل ہوا الحمدللہ۔

تاریخ اسلام

یہ مضمون محترم امیر صاحب اور خاکسار مل کر پڑھاتے رہے ابتدائے اسلام سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال تک کے چیدہ چیدہ حالات واقعات کاپیوں پر نوٹ کروا دیئے گئے باقی لیکچر کی صورت میں بیان کر دیئے گئے۔

محترم امیر صاحب تاریخ احمدیت سے حالات بیان فرماتے اور چیدہ چیدہ حالات کاپیوں پر نوٹ کروا دیتے تاکہ بچوں کو یاد کرنے میں آسانی رہے اور بعد میں بھی ان سے فائدہ اٹھایا جاسکے

اسلام کی بنیادی معلومات

یہ مضمون خاکسار کے ذمہ تھا۔ خاکسار طلباء کو اسلام کے متعلق ابتدائی معلومات سوال وجواب کی صورت میں پوچھتا اور پھر نوٹ کروا دیتا۔ تاکہ جن کو یاد نہیں وہ بھی بعد میں یاد کر لیں۔ اسلام۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم حضرت اقدس کے عنوان کے تحت معلومات دی گئیں۔

اردو

یہ مضمون محترم ماسٹر محمد حسین صاحب کے ذمہ تھا۔ بچوں کو الف سے لیکر یاء تک زبانی لکھنا سکھایا گیا۔ خاکسار کو بھی یہ مضمون پڑھانے کا موقع ملا۔ خاکسار نے دو تین اور چار حروف تک حروف کو جوڑنے اور پڑھنے کا طریق سکھایا۔ ساتھ طلباء کو اپنا نام لکھنا سکھایا گیا۔ اور اس کی مشق کروائی گئی۔ تاکہ طلباء کم از کم اپنا نام اردو میں لکھ سکیں۔

اللہ تعالےٰ کے فضل سے تمام طلباء نے اپنا نام لکھنا سیکھ لیا الحمدللہ

عیسائیت

عیسائیت کے متعلق محترم امیر صاحب لیکچر دیتے رہے اور اور بائیبل میں سے ان کے عقائد کا رد سمجھانے کے بعد نوٹ کروایا جاتا۔ بائیبل کے حوالوں سے ردِ عیسائیت کا مضمون پڑھایا گیا۔

تربیتی تقاریر

بعد نماز مغرب روزانہ ایک تربیتی تقریر کا پروگرام بھی شامل تھا چنانچہ مختلف تربیتی موضوعات پر محترم ممتاز مقبول احمد صاحب ایڈووکیٹ اور محترم عبداللطیف صاحب مقبول ایس پی اور محمد یٰسین صاحب کی شاندار تقاریر کے علاوہ دو دوستوں کی عدم موجودگی کی وجہ سے خاکسار اور محترم ماسٹر محمد حسین صاحب نے علی الترتیب ہمسایوں کے حقوق اور صفائی کے موضوع پر تقریریں کیں۔ یہ پروگرام باحسن طریق جاری رہا۔ الحمدللہ۔

معلومات عامہ

نماز عشاء کے بعد طلباء کی دلچسپی بڑھانے کی غرض سے معلومات عامہ اور تربیتی پروگرام ترتیب دیا گیا۔

اس پروگرام کے ماتحت لندن کانفرنس۔ پولیس کا کردار۔ آسٹریلیا کا بہترین اور مشہور پارک اور فجی کی آزادی کے موقعہ کے متعلق معلومات بصورت فلم دکھا کر معلومات میں اضافہ کیا گیا۔

جہاں یہ فلمیں معلومات میں اضافہ کا باعث ہوئیں وہاں تربیتی نقطۂ نگاہ سے لندن کانفرنس بہت مفید ثابت ہوئی۔ الحمدللہ

سیر وسیاحت اور ریڈیو پر انٹرویو

طلباء کے اندر مظاہرہ قدرت پر غور وفکر پیدا کرنے کی غرض سے سیر وسیاحت کا پروگرام بھی بنایا گیا چنانچہ اس سلسلہ میں محترم امیر صاحب کی زیر قیادت تمام طلباء دس بجے صووا کے عجائب گھر کی سیر کے لئے نکلے

طلباء نے سب سے پہلے عجائب گھر کی سیر کی۔ فجی کے اصل باشندوں کے متعلق معلومات اور شروع شروع میں جن حالات سے وہ گذرے ان کی کہانیاں تصویری زبان میں ملاحظہ کیں اس کے بعد دوسرے بڑے ہال میں انگریزوں کی آمد پر فجی کے حالات میں تبدیلی کے واقعات تصویری زبان میں ملاحظہ کئے اور فجی کی آزادی پر مشتمل ایک متحرک فلم بھی دیکھی۔

عجائب گھر کی سیر کرنے کے بعد صووا کے ارد گرد سمندر کے کنارے طلباء نے سیر کی اور ریڈیو سٹیشن پہنچے۔ ریڈیو سٹیشن کے متعلق معلومات حاصل کیں کہ کیسے پروگرام ریکارڈ ہوتا ہے اور پھر کیسے نشر ہوتا ہے عملاً کر کے دکھایا گیا۔ اگلے روز چند طلباء کے ہمراہ محترم امیر صاحب کی قیادت میں ریڈیو سٹیشن پہنچے۔ جہاں محترم ماسٹر محمد حسین صاحب سے اور چند طلباء سے سوالات اور ان کے جوابات ریکارڈ کئے گئے آخر میں خاکسار کا انٹرویو بھی ریکارڈ کیا گیا۔ محترم ماسٹر محمد حسین صاحب اور خاکسار نے سالانہ تربیتی کلاس پر روشنی ڈالی اور اس کلاس میں ہونے والے پروگرام کے متعلق سامعین کو آگاہ کیا۔

اس طرح اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ کی مساعی اور قرآن کریم سے عشق کے متعلق ہزاروں لوگوں نے واقفیت حاصل کی۔ اور یہ بھی دین حق کی تبلیغ کا ایک ذریعہ بنا الحمدللہ علیٰ ذالک

کلاس کے اختتام کے بعد یہ انٹرویو ریڈیو سے نشر کیا گیا

کھیلیں

طلباء کی صحت کو قائم رکھنے اور تفریح طبع کے لئے مختلف کھیلوں کا انتظام کیا گیا تھا۔ ان ڈور گیمز کے علاوہ فٹ بال کا انتظام تھا تمام طلباء بعد نماز عصر کھیل کے میدان میں چلے جاتے ایک گھنٹہ تک کھیلنے کے بعد واپس پہنچ کر نہاتے اور نماز کی تیاری کرتے

فریضۂ تبلیغ کی عملی مشق

اسلام کی تبلیغ کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔ اس مقدس فریضہ کی کماحقہٗ ادائیگی کے لئے عملی مشق کروانے کے لئے ایک روز یوم تبلیغ منایا گیا چنانچہ تین طلباء پر مشتمل چار گروپوں کو مختلف علاقوں میں بھجوایا گیا اور تین صد گھروں میں احمدیت کا پیغام انگلش اور کیوتیی زبان میں پہنچایا گیا۔

ایک گھنٹے تک اس فریضہ کو ادا کرنے کے بعد طلباء واپس آگئے۔ اس طرح نہ صرف کا پیغام پہنچایا گیا بلکہ طلباء کے اندر تبلیغ کا جذبہ اور شوق بھی پیدا ہوا۔

حضور ایدہ اللہ کی خدمت اقدس میں دعائیہ خط

اپنے پیارے امام ہمام سے ذاتی تعلق قائم کرنے اور آپ کی مقبول دعاؤں سے فیض یاب ہونے کے پیش نظر تمام طلباء کو حضور کی خدمت عالیہ میں خط لکھنے کی تحریک کی گئی۔ محترم امیر صاحب نے تمام طلباء کو مخاطب کرنے کے متعلق ضروری مضمون لکھوا دیا تاکہ طلباء کو لکھنے میں آسانی رہے

چنانچہ قریباً تمام طلباء نے حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کی خدمت اقدس میں دعائیہ خط لکھ کر پوسٹ کیا اس طرح آئندہ بھی خطوط لکھتے رہنے اور برکات حاصل کرنے کی طرف توجہ دلائی گئی

علمی مقابلے

آخری روز اذان تلاوت، پیغام رسانی اور مشاہدہ معائنہ کا مقابلہ ہوا۔

تمام طلباء نے بڑے شوق سے حصہ لیا پیغام رسانی میں صووا کی ٹیم اول اذان میں نورالحق صاحب صووا اول اور محسن الٰہی لٹوکا دوم اسی طرح مشاہدہ معائنہ میں ناصر احمد اول قرار پائے

تقریب عشائیہ

آخری روز یکم مئی کو بعد نماز مغرب وعشاء تقریب عشائیہ منعقد کی گئی جس میں مہمان خصوصی محترم عبداللطیف صاحب مقبول سپرنٹنڈنٹ پولیس تھے۔

اس تقریب میں طلباء کے علاوہ صووا جماعت کی کثیر تعداد نے جس میں مستورات بھی شامل تھیں شرکت کی محترم مہمان خصوصی نے بڑے اچھے انداز میں بچوں کو نصائح کیں اور سب کو تلقین کی کہ جو کچھ پڑھا گیا ہے نہ صرف یاد رکھیں بلکہ اسے مطابق عمل کریں اللہ تعالیٰ کو توفیق دے آمین۔

دعا فرمائیں کہ اللہ ہماری ان مساعی کے بہتر سے بہتر نتائج پیدا فرمائے آمین

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفس کرتی ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اسلام میں توحید کا مقام

(مکرم محمد طفیل صاحب مرزا - ایم - اے - لاہور)

روزنامہ پاکستان ٹائمز مورخہ ۴ جون ۱۹۸۱ء کے شمارے میں "WORLD OF ISLAM" کے کالم کے تحت ایک مضمون بعنوان

"BED ROCK OF ISLAM"

پڑھا - فاضل مؤلف نے کلمہ طیبہ کو توحید کی بنیاد قرار دیتے ہوئے اسلام کی جو تعریف کی ہے اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ توحید باری تعالیٰ کے عقیدے اور اس کی اشاعت کے ضمن میں کی جانے والی خدمت کو ہی اپنا ایمان سمجھتے ہیں - اس سلسلے میں میرے دل نے چاہا کہ میں بھی قرآن کی روشنی میں کچھ کہنے کی جسارت کروں -

کیا پتہ مجھ عاصی کے یہی چند الفاظ میں کے لئے رحمتِ خداوندی کا موجب بن جائیں - "آمین"

قدرت کاملہ کی واحدانیت کا شاندار اظہار واقعی کلمہ طیبہ سے ہوتا ہے چار لفظوں پر مشتمل توحید کا علمبردار اپنے اندر اس طرح اسلام کے معانی کو سموئے ہوئے ہے جیسے کوزے میں بند دریا

لَا (نہیں) اِلٰہَ (جو قابل پرستش ہو) اِلَّا (سوائے) اَللّٰہُ (خدائے بزرگ و برتر کے - خدا کا حقیقی نام)

یعنی "کوئی خدا نہیں مگر اللہ" کے الفاظ ببانگ دہل یہ اعلان کرتے ہیں کہ اللہ کے سوائے کوئی بھی پرستش کے لائق نہیں - ان الفاظ کی تصدیق کے ساتھ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت کا اقرار شامل کرنے والا ہر انسان دائرہ اسلام میں داخل ہو جاتا ہے

قرآن حکیم کی تعلیمات کی روشنی میں توحید کے اندر تین معنی مضمر ہیں اللہ ایک ہے (اپنے وجود کے لحاظ سے) اللہ ایک ہے (اپنی صفات کے لحاظ سے) اور اللہ ایک ہے (اپنے افعال کے لحاظ سے) وجود کے لحاظ سے اس کی وحدت یہ بتاتی ہے کہ اس کے علاوہ کوئی دوسرا خدا نہیں - اس کا کوئی شریک نہیں اس کا کوئی بیٹا ہے نہ بیٹی - اور نہ ہی کوئی ہمسر -

صفات کے لحاظ سے وہ اس طرح واحد ہے کہ کوئی دوسرا وجود اپنے اندر مکمل طور پر ایک بھی ایسی خوبی نہیں رکھتا جو اللہ تعالیٰ میں موجود ہیں -

افعال کے لحاظ سے وہ اس طرح واحد ہے کہ کوئی وجود ایسا کام نہیں کر سکتا جو اللہ نے کیا یا اللہ کر سکتا ہے - سورۃ اخلاص میں توحید کا کیا شاندار انداز پیش کیا گیا ہے

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝
اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝
لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۙ
وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا
اَحَدٌ ۝ (سورۃ اخلاص)

ترجمہ -

کہتا چلا جا کہ اللہ اپنی ذات میں اکیلا ہے - اللہ وہ ہستی ہے جس کے سب محتاج ہیں اور وہ کسی کا محتاج نہیں) - نہ اس نے کسی کو جنا ہے اور نہ وہ جنا گیا ہے - اور (اس کی صفات میں) اس کا کوئی بھی شریک نہیں -

توحید کے مخالف لفظ "شرک" آتا ہے - جس کے بارے میں قرآن مجید نے بار بار انتباہ کیا ہے کہ اس سے بچو - قرآن مجید میں شرک کے لفظ خدا تعالیٰ کے ساتھ دوسرے خداؤں (دیوتاؤں) کو شامل کرنا (وجود کے لحاظ سے) یا اللہ تعالیٰ کی صفات میں کسی دوسرے کو شامل کرنا یا اس کے افعال میں شامل کرنا کے معنی میں استعمال کیا گیا ہے

شرک بدترین گناہ ہے اور قرآن مجید نے اس پر حتمی فیصلہ دے دیا ہے کہ مشرک کے سوا باقی سب کی بخشش ممکن ہو سکتی ہے

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدِ افْتَرٰٓى اِثْمًا عَظِيْمًا ۝

(سورۃ النساء آیت ۴۸)

ترجمہ - اللہ تعالیٰ اس بات کو ہرگز معاف نہیں کرے گا کہ (کسی کو) اس کا شریک قرار دیا جائے اور جو (گناہ) اس سے ادنیٰ ہو، اسے جس کے حق میں چاہے گا معاف کر دے گا - اور جس نے اللہ کے ساتھ (کسی کو) شریک قرار دیا ہو تو (سمجھو کہ) اس نے (بہت) بڑی بدی (کی بات) بنائی

کیا خوب فرمایا گیا ہے! قرآن مجید کی زبان میں

اَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْغِيْ رَبًّا وَّهُوَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ

(سورۃ الانعام آیت ۱۶۵)

ترجمہ

کیا میں اللہ کے سوا کسی (اور کو) رب کی حیثیت میں طلب کروں - حالانکہ وہ ہر ایک چیز کی پرورش کرنے والا ہے -

یہاں خدا تعالیٰ کی صفات عظمیٰ کا ذکر کرتے ہوئے فانی انسان کو یہ یقین دلایا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا نہ تو کوئی اسے پیدا کرنے والا ہے اور نہ ہی اسے پرورش کرنے کی کسی دوسرے میں طاقت ہے

سورۃ الاعراف میں تو انسان پر اس حد تک واضح کر دیا گیا کہ تم اس اللہ کا شریک ٹھہراتے ہو جس نے تمہیں بہترین مخلوق کے طور پر پیدا کیا

قَالَ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْغِيْكُمْ اِلٰهًا وَّهُوَ فَضَّلَكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ۝

(سورۃ الاعراف ۱۴۰)

ترجمہ (پھر کہا کیا میں اللہ کے سوا تمہارے لئے کوئی معبود تلاش کروں حالانکہ اس نے تم کو سب جہانوں پر فضیلت دی ہے

قرآن مجید کا ہر قسم کے تعصب کے بغیر مطالعہ کریں تو انسان کو اپنی تخلیق کے مقصد کا بخوبی اندازہ ہوتا ہے - خدا نے انسان کو تمام مخلوق پر افضل بنایا اور لازوال نعمتوں سے اس کو نوازا مگر وہ خالق حقیقی کو چھوڑ کر دوسروں کی پرستش کرتا پھرے اور اللہ تعالیٰ کے ساتھ دوسروں کو شریک ٹھہراتا پھرے -

توحید اور رسالت کا دل سے اقرار کرنے والا ہی درحقیقت وہ انسان ہے جو خدا تعالیٰ کو بہت محبوب ہے اور جس پر دینی اور دنیوی نعمتیں نچھاور ہوتی رہتی ہیں اور تا ابد ہوتی رہیں گی -

اِنْشَاءَ اللّٰهُ الْعَزِيْزُ

درخواست دعا

خاکسار کے دونوں بچے عزیزان مدثر نذر اور وسیم الشعر چند دنوں سے بوجہ شدید بخار - نزلہ اور کھانسی بیمار ہیں اور کمزوری بہت زیادہ ہے نیز خاکسار کی صحت بھی آجکل ٹھیک نہیں ہے -

احباب جماعت و بزرگان سلسلہ سے دعا کی درخواست ہے

(محمود انور خوشنویس ربوہ)

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ الفضل خود خرید کر پڑھے

(مینیجر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پروگرام سالانہ اجتماع لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ۱۹۸۱ء

منعقدہ ۲۲، ۲۴، ۲۵ اکتوبر بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار

پہلا دن ۲۳ اکتوبر۔ پہلا اجلاس

۳۰ - ۳ تا ۴۵ - ۳ تلاوت قرآن کریم — محترمہ نجم النساء صاحبہ
عہد نامہ و دعا
۴۵ - ۳ تا ۵۰ - ۳ نظم — مکرمہ امۃ الکریم احمد صاحبہ
۵۰ - ۳ تا ۲۰ - ۴ درس قرآن کریم — مکرم مولانا عبد المالک خان صاحب
۲۰ - ۴ تا ۰۰ - ۵ افتتاحی خطاب حضرت سیدہ صدر صاحبہ لجنہ مرکزیہ - ربوہ
نوٹ: صدر صاحبہ کے خطاب کے بعد معیار اول کا سیمی فائنل مقابلہ ہال کے قریبی گراؤنڈ میں ہوگا۔ منتخب شدہ دس بہترین مقررات کا سٹیج پر مقابلہ کروایا جائے گا۔
۰۰ - ۵ تا ۱۵ - ۵ پیغامات لجنات بیرون پاکستان
۱۵ - ۵ تا ۰۰ - ۶ مقابلہ معلومات دینیہ و عامہ
نوٹ۔ اس مقابلہ میں الفضل، کشتی نوح، منہاج الطالبین اور معلومات عامہ سے متعلق سوالات پوچھے جائیں گے۔
۰۰ - ۶ تا ۱۵ - ۶ تقسیم انعامات۔ وقفہ برائے نماز مغرب و عشاء و طعام

پہلا دن ۲۳ اکتوبر دوسرا اجلاس

۳۰ - ۷ تا ۴۰ - ۷ تلاوت قرآن کریم — مکرمہ رضیہ درد صاحبہ
۴۰ - ۷ تا ۴۵ - ۷ نظم — " طاہرہ شمس صاحبہ
۴۵ - ۷ تا ۳۰ - ۱۰ مشاعرہ حضرت لیلیٰ والی مشاعرات دو ہفتہ قبل اپنی نظمیں اور غزلیں مرکز میں بھجوا دیں۔ شاعری میں اسلامی اقدار و روایات کو ملحوظ رکھا جائے۔

دوسرا دن ۲۴ اکتوبر ہفتہ تیسرا اجلاس

۳۰ - ۷ تا ۴۵ - ۷ تلاوت قرآن کریم — مکرمہ مستغفرہ مرزا صاحبہ
نظم — " عطیہ نرگس صاحبہ
۴۵ - ۷ تا ۳۰ - ۸ مقابلہ حسن قرأت لجنات اماء اللہ
۳۰ - ۸ تا ۳۰ - ۹ تقریری مقابلہ معیار اول (وقت فی تقریر ۵ منٹ)
عنوانات:- جماعت احمدیہ کے ذریعہ ترقی اسلام، حضرت اقدس اور ذکر حبیب، ذکر الٰہی - جو بویں صدی کی غیر معمولی اہمیت۔
نوٹ:- اس مقابلہ میں بی۔ اے اور اس سے اوپر کی تعلیم کی لڑکیاں شامل ہو سکتی ہیں۔ نیز اس دوران چھوٹے گراؤنڈ میں معیار دوم کا سیمی فائنل مقابلہ کروایا جائے گا۔
۳۰ - ۹ تا ۴۵ - ۹ خطاب حضرت سیدہ مہر آپا صاحبہ
۴۵ - ۹ تا ۰۰ - ۱۰ حضرت اقدس کی دس کتب کا تعارف — مکرمہ رضیہ درد صاحبہ
۰۰ - ۱۰ تا ۱۰ - ۱۰ سیرت حضرت ام طاہر — " نصیرہ نزہت صاحبہ
۱۰ - ۱۰ تا ۴۰ - ۱۰ انگریزی تقریری مقابلہ (4 MINUTES EACH)
TOPICS:- RELIGION IS ESSENTIAL FOR GOOD CITIZENSHIP
DOWRY SYSTEM AS UNDERSTOOD IN OUR COUNTRY IS UNISLAMIC - THE LAST SERMON OF THE HOLY PROPHET ON THE MOUNTAIN ARAFAT IS A LANDMARK IN THE HISTORY OF MENKIND
۴۰ - ۱۰ تا ۵۰ - ۱۰ تلاوت قرآن کریم — مکرمہ امۃ الکریم احمد صاحبہ
۵۰ - ۱۰ تا ۰۰ - ۱۱ نظم — " فائزہ اشرف صاحبہ
۰۰ - ۱۱ تا ۱۱ خطاب [illegible] ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

تقسیم انعامات، وقفہ برائے نماز ظہر، عصر، طعام

دوسرا دن ۲۴ اکتوبر ہفتہ چوتھا اجلاس سہ پہر

۳۰ - ۳ تا ۴۰ - ۳ تلاوت قرآن کریم — مکرمہ نسیم بشریٰ صاحبہ
۴۰ - ۳ تا ۴۵ - ۳ نظم — " رضیہ درد صاحبہ
۴۵ - ۳ تا ۱۵ - ۴ درس حدیث — مکرم مولانا دوست محمد صاحب شاہد
۱۵ - ۴ تا ۰۰ - ۵ تقریری مقابلہ معیار دوم (وقت فی تقریر ۴ منٹ)
عنوانات:- غزوات میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا خلق عظیم۔ حضرت صاحبزادہ سید عبد اللطیف صاحب شہید۔ اسلام میں نظام خلافت۔ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی ایک عظیم پیشگوئی ... خدا اسے قبول کرے گا ... کی صداقت۔
۰۰ - ۵ تا ۱۵ - ۵ دعا — مکرمہ صاحبزادی امۃ القدوس بیگم صاحبہ
۱۵ - ۵ تا ۱۵ - ۶ ہدایات و رپورٹ از سیکرٹریان سیکرٹری تعلیم، سیکرٹری مال، سیکرٹری تربیت، سیکرٹری ناصرات، سیکرٹری موصیات، سیکرٹری اصلاح و ارشاد، سیکرٹری تحریک جدید و وقف جدید، مدیرہ مصباح
۰۰ - ۷ تا ۳۰ - ۷ بیت بازی کا سیمی فائنل مقابلہ کروایا جائے گا۔

پانچواں اجلاس بوقت شب

۳۰ - ۷ تا ۴۵ - ۷ تلاوت قرآن کریم — مکرمہ امۃ الکریم احمد صاحبہ
۴۵ - ۷ تا ۰۰ - ۱۱ شوریٰ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ - نوٹ:- اس میں صرف نمائندگان شامل ہوں گی۔ تجاویز ۱۵ ستمبر تک بھجوا دیں تاکہ انہیں شائع کیا جا سکے وہ تجاویز دہرائی نہ جائیں جو گزشتہ سالوں میں منظور یا رد ہو چکی ہوں۔ نمائندگان آتے ہی اپنے ٹکٹ حاصل کر لیں۔

تیسرا دن ۲۵ اکتوبر۔ اتوار چھٹا اجلاس

۳۰ - ۷ تا ۴۵ - ۷ تلاوت قرآن کریم — مکرمہ ثریا خانم صاحبہ
۴۵ - ۷ تا ۵۰ - ۷ نظم — " رضیہ عنیزہ صاحبہ
۵۰ - ۷ تا ۰۰ - ۸ سیرت حضرت سیدہ امۃ الحی بیگم صاحبہ — " مبارکہ بشیر صاحبہ
۰۰ - ۸ تا ۱۰ - ۸ سیرت حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ — " شوکت گوہر صاحبہ
۱۰ - ۸ تا ۲۰ - ۸ سیرت حضرت ام المومنین — " امۃ الرشید شوکت صاحبہ
۲۰ - ۸ تا ۴۵ - ۸ ذکر حبیب — مکرم صوفی بشارت الرحمٰن صاحب
۴۵ - ۸ تا ۳۰ - ۹ فی البدیہہ تقریری مقابلہ
۳۰ - ۹ تا ۰۰ - ۱۰ پروگرام موازنہ مذاہب عالم
۰۰ - ۱۰ تا ۳۰ - ۱۰ مقابلہ بیت بازی
۳۰ - ۱۰ تا ۰۰ - ۱۱ خطاب سیدہ بیگم صاحبہ حرم حضور، ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
۰۰ - ۱۱ تا ۳۰ - ۱۱ مقابلہ حفظ قرآن - وقفہ برائے نماز ظہر و عصر و طعام

تیسرا دن ۲۵ اکتوبر۔ اتوار۔ ساتواں اجلاس

۳۰ - ۳ تا ۴۵ - ۳ تلاوت قرآن کریم — مکرمہ ناصرہ بشریٰ صاحبہ
۴۵ - ۳ تا ۵۰ - ۳ نظم — " امۃ السمیع خالد بنت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب
۵۰ - ۳ تا ۰۰ - ۴ سیرت حضرت سیدہ ام ناصر — " امۃ الرشید سیال صاحبہ
۰۰ - ۴ تا ۰۰ - ۵ تقسیم انعامات
۰۰ - ۵ تا خطاب حضرت سیدہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ۔
دعا

مقالہ نویسی

عنوان:- "سیرت حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ"
یہ مقالہ جات ۵ ستمبر تک دفتر میں پہنچ جانے چاہئیں۔

امتحان وظائف

وظائف نصرت جہاں بیگم اور نوابین مبارکہ بیگم صاحبہ کا امتحان آخری دن بروز اتوار صبح ۸ تا ۱۱ بجے لجنہ ہال کی اوپر والی گیلری میں ہوگا۔

خصوصی ہدایات:- مجلس شوریٰ اور سیکرٹریان کے اجلاس میں آنے والی ہر عہدیدار کی شرکت لازمی ہوگی۔

ز

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ماہانہ رپورٹ کارگزاری انصار اللہ

انصار اللہ کی ماہانہ رپورٹ کارگزاری بھجوانے کے لئے ہر ماہ کی دس تاریخ مقرر ہے جن زعماء مجالس نے ابھی تک اپنی ماہانہ رپورٹ کارگزاری بابت ماہ ہجرت مئی دفتر کو ارسال نہیں کی ان سے درخواست ہے کہ اپنی رپورٹیں جلد دفتر مرکزیہ میں بھجوا دیں۔ لیٹ آنے والی رپورٹوں پر قائدین مرکزیہ کا تبصرہ ممکن نہیں ہوتا اور ایسی لیٹ رپورٹوں کی وجہ سے اعداد و شمار بھی بروقت تیار نہیں ہو سکتے۔ لہٰذا امید کی جاتی ہے کہ زعماء اس ذمہ داری سے آئندہ بروقت عہدہ برآ ہوں گے۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

اعلان دارالقضاء

مکرم شریف الدین احمد صاحب ولد محمد ظہیر الدین صاحب مرحوم ۹۶۳/B سٹیلائٹ ٹاؤن راولپنڈی نے درخواست دی ہے کہ میری اہلیہ مکرمہ مبارکہ احمد صاحبہ وفات پا گئی ہیں قطعہ ۸/۳۰ واقع محلہ دارالرحمت ربوہ میں تقریباً پونے دو مرلہ مرحومہ کا حصہ ہے۔ مرحومہ کا میرے علاوہ کوئی اور وارث نہیں ہے۔

استدعا ہے کہ پلاٹ مذکور میں سے مبارکہ احمد صاحبہ کا حصہ مرحومہ کی والدہ محفوظہ بیگم صاحبہ۔ بھائی طارق محمود صاحب اور ہمشیرگان عائشہ بیگم صاحبہ۔ اختر المتین صاحبہ کے نام مشترکہ منتقل کر دیا جائے۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو ۱۵ یوم تک اطلاع دی جائے

(ناظم دارالقضاء۔ ربوہ)

قرارداد تعزیت

مجلس انصار اللہ حلقہ ملتان شہر کا خصوصی اجلاس مورخہ ۱۵/۵/۸۱ بعد نماز جمعہ مکرم چوہدری محمد اسلم صاحب جنجوعہ زعیم حلقہ کی صدارت میں منعقد ہوا۔ جس میں مجلس ہذا کے ایک فاضل رکن مکرم ماسٹر نواب دین صاحب ایم۔ اے کی وفات حسرت آیات پر قرارداد تعزیت منظور کی گئی۔ جملہ اراکین نے اپنے غم و دکھ کا اظہار کیا اور مرحوم کی بے لوث اور مخلصانہ خدمات کو سراہا۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

(محمد منظور احمد خان ایاز ناظم تعلیم و تربیت مجلس انصار اللہ حلقہ ملتان شہر)

درخواست ہائے دعا

(۱) میرے بہنوئی مرزا محمد رفیع صاحب امیر جماعت کنری (سندھ) سخت بیمار ہیں متعدد علاج کرانے کے باوجود کوئی افاقہ نہیں ہو رہا۔ انہیں علاج کے لئے حیدر آباد سندھ لایا گیا ہے۔ کامل و عاجل صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(منیر احمد قریشی ۴۶۔ ایچ ماڈل ٹاؤن۔ لاہور)

(۲) میری بچی عزیزہ بشریٰ کریم کو کافی مدت سے بازو میں شدید تکلیف ہے اور فیصل آباد کے سول ہسپتال میں زیر علاج ہے۔ ابھی تک کوئی افاقہ نہیں۔ کمزوری کافی ہے۔ احباب سے اس کی کامل و عاجل شفاء کے لئے دعا کی درخواست ہے

(عبدالکریم کھوکھر محلہ دارالرحمت وسطی نمبر ۱۔ ربوہ)

(۳) خاکسار کی اہلیہ کو دس بارہ روز سے درد گردہ کی تکلیف ہے۔ کافی علاج کے باوجود کوئی افاقہ نہیں ہو رہا۔ اور اب بخار کی شکایت بھی ہو گئی ہے احباب ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں۔

(محمد یوسف دفتر الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ۔ ربوہ)

حضرت مصلح موعود کی طرف سے مستقل دعوت

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:-

"میں مستقل دعوت دیتا ہوں کہ جس طرح ہر احمدی اپنے اوپر چندہ دینا لازم کرتا ہے اسی طرح اپنے لئے لازم کرے کہ وہ کسی نہ کسی کو دین کے لئے وقف کرے گا۔"

(الفضل ۱۰ جنوری ۱۹۴۵ء)

(وکیل الدیوان تحریک جدید۔ ربوہ)

دعائے نعم البدل

برادرم مکرم وسیم احمد صاحب جیمہ مربی سلسلہ جڑانوالہ کی بچی عزیزہ حسنہ جیمہ لعمر ۲ ماہ چند گھنٹے بیمار رہنے کے بعد وفات پا گئی۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

علاج کے لئے فوری طور پر فیصل آباد لے جایا گیا۔ لیکن یہ کوشش کارگر نہ ہوئی۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ والدین کو نعم البدل سے نوازے اور جملہ متعلقین کو صبر جمیل کی توفیق بخشے آمین۔

(ولی الرحمن سنوری کارکن حدیقۃ المبشرین۔ ربوہ)

حفظ قرآن مجید پر شکریہ

مکرم مولوی عنایت اللہ صاحب جامکے چٹھہ ضلع سیالکوٹ سے مطلع فرماتے ہیں کہ عزیزہ امۃ العزیز نے قرآن مجید حفظ کر لیا ہے۔ اس خوشی میں ایک صد روپے برائے تعمیر مساجد ارسال کئے ہیں۔ قارئین کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزہ کو قرآن مجید کے انوار سے سرتاپا منور فرمائے۔ اور شکر اور قبول فرمائے۔ جزاھم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

اظہار تشکر

بہت سے عزیزوں رشتہ داروں۔ بزرگوں اور دوستوں نے میری اہلیہ کی وفات پر بذریعہ تار و خطوط اور میرے گھر پر تشریف لا کر اظہار تعزیت فرمایا۔ میں تعزیتی خطوط کا فرداً فرداً جواب دینے سے قاصر ہوں۔ اس لئے میں بذریعہ الفضل تمام ایسے دوستوں عزیزوں اور بزرگوں کا شکریہ ادا کرتا ہوں اور دست بدعا ہوں کہ اللہ تعالیٰ سب کو جزائے خیر دے آمین۔ اور درخواست گزار ہوں کہ آئندہ بھی مجھے اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔

(سید محمود احمد شاہ بکڈپو گنج مردان)

ضروری اعلان برائے اطفال و ناصرات

موسم گرما کی تعطیلات کے پیش نظر مقابلہ مضمون نویسی بعنوان "سیرت حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ" کی آخری تاریخ ۱۵ جون سے بڑھا کر ۱۵ جولائی کر دی گئی ہے۔

مضمون ڈیڑھ سو سے اڑھائی ہزار الفاظ پر مشتمل ہونا چاہیے۔ اس رعایت سے فائدہ اٹھائیے اور ۱۵ جولائی سے پہلے اپنا مضمون مرکز میں بھجوا دیں۔

(سیکرٹری اشاعت مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صدر و نائب صدر موصیان کا انتخاب

جملہ ایسی جماعت ہائے احمدیہ جہاں پر مجالس موصیان قائم ہیں۔ ان کے امراء صدر صاحبان کی توجہ کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ صدر و نائب صدر موصیان کی منظوری کی میعاد ۳۰/۶/۸۱ کو ختم ہو رہی ہے۔ لہذا فوری طور پر صدر و نائب صدر موصیان کا مندرجہ ذیل قواعد کے مطابق انتخاب کروا کر ۳۰ جون ۱۹۸۱ء تک مجلس کارپرداز کو بھجوا دیا جائے تاکہ بعد ضروری کارروائی بغرض منظوری حضور انور کی خدمت اقدس میں پیش کئے جا سکیں۔

۱۔ جس جگہ کم از کم دو موصی ہوں وہاں مجلس قائم کی جائے۔

۲۔ انتخابات کے لئے کورم سو فیصد۔ صرف بیمار، مسافر اور معذور مستثنیٰ ہوں گے

۳۔ مجلس موصیان کا صدر منتخب کر کے امیر جماعت یا پریذیڈنٹ اطلاع دیں گے

۴۔ حضور کی منظوری کے بعد صدر مجلس موصیان مقامی مجلس عاملہ کا رکن بھی قرار پائیگا۔ مستورات کی مجلس موصیات کی صدر صاحبہ نائب صدر کہلائیں گی۔ ہر دو مجالس کی میٹنگ الگ الگ ہوا کرے گی۔ تاکہ حضور کی ہدایت کو عملی جامہ پہنایا جائے۔

۵۔ قیام مجلس موصیان اور انتخاب صدر کے لئے جماعتوں کے صدر صاحبان و امراء صاحبان اضلاع اور مربیان سلسلہ ذمہ دار ہیں۔ زیادہ سے زیادہ تین ماہ میں انتخابات مکمل ہو جانے چاہئیں۔

۶۔ اس سلسلہ میں مزید کارروائی اور ریکارڈ دفتر بہشتی مقبرہ کے ذریعہ ہوگی۔

(ناظر اعلیٰ ربوہ)

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

آٹھواں مرحلہ شروع ہے

آپ کی یاد دہانی کے لئے گزارش ہے کہ صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کی ادائیگی کا آٹھواں مرحلہ چل رہا ہے۔ اس مرحلہ کا چوتھا مہینہ شروع ہو چکا ہے۔ جائزہ لیجئے کہ کہیں آپ کے ذمہ بقایا تو نہیں۔ غلبۂ اسلام کی خاطر اس فنڈ کو مضبوط سے مضبوط تر بنا کر عند اللہ ماجور ہوں

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

مربیان و معلمین کی توجہ کے لئے

نظارت اصلاح و ارشاد مقامی کے تمام مربیان اور معلمین کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ

۱۔ شدید گرمی کے ایام میں ۱۰ بجے سے ۴ بجے شام تک سفر سے اجتناب فرمائیں

۲۔ رمضان المبارک میں اپنے اپنے سنٹر میں رہ کر نماز تراویح۔ درس و تدریس اور تربیت جماعت کا کام کریں۔

نائب ناظر اصلاح و ارشاد مقامی ربوہ

مجالس خدام الاحمدیہ کا مثالی وقار عمل

جملہ مجالس خدام الاحمدیہ کو مطلع کیا جاتا ہے کہ مورخہ ۳ جولائی ۱۹۸۱ء اجتماعی مثالی وقار عمل کا دن مقرر کیا گیا ہے۔ تمام قائدین اس دن اپنے ہاں مثالی وقار عمل منانے کا اہتمام فرمائیں۔ اور اس امر کی پوری کوشش کریں کہ سو فیصد خدام اس وقار عمل میں شامل ہوں۔ وقار عمل کے بعد تفصیلی رپورٹ مرکز میں فوری بھجوائیں۔

(مہتمم وقار عمل خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

اخبار الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں

تقریب شادی

مکرمہ ڈاکٹر نصرت خورشید صاحبہ ایم۔ بی۔ بی۔ ایس۔ بنت مکرم شیخ خورشید احمد صاحب اسسٹنٹ ایڈیٹر (ریٹائرڈ) الفضل کی تقریب رخصتانہ ہمراہ مکرم میجر ظفر محمود صاحب ابن کرنل (ریٹائرڈ) ستار بخش صاحب ملک ۱۳ مئی ۱۹۸۱ء دن کے دس بجے انجام پائی۔ تقریب کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا جو کہ مکرم حافظ اکبر احمد صاحب نے کی۔ بعد ازاں مکرم حافظ بشارت احمد صاحب نے حضرت اقدس کے دعائیہ اشعار خوش الحانی سے پڑھے۔ بعد ازاں مکرم شیخ نصیر الدین احمد صاحب نے اپنی لکھی ہوئی دعائیہ نظم ترنم سے پڑھی۔ بعد ازاں مکرم مولانا عبد المالک خان صاحب نے دعا کروائی۔

بارات اسی روز صبح سحر لاہور سے آئی تھی جو دوپہر واپس روانہ ہو گئی۔ دلہن مکرم شیخ سلامت علی صاحب مرحوم آف بھاٹی دروازہ لاہور کی پوتی اور میاں عبد الرحیم صاحب دیانت مرحوم درویش قادیان کی نواسی ہیں۔

۱۶ مئی ۱۹۸۱ء کو ہوٹل انٹرکانٹی نینٹل راولپنڈی میں عصر کے بعد دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا گیا جس میں مقامی جماعت کے احباب کے علاوہ دیگر احباب نے بھی شرکت کی۔ احباب کرام سے درخواست ہے کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو بابرکت کرے اور اس کے نیک نتائج برآمد کرے آمین۔

نمایاں کامیابی

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے عزیز مکرم احمد محمود خان صاحب ابن ایم محمد یعقوب خان صاحب صدر محلہ دار الصدر شرقی نے امسال سرگودھا بورڈ کے میٹرک کے امتحان میں ۲۶ نمبر حاصل کر کے تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ میں اوّل پوزیشن حاصل کی ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ عزیزہ موصوف کی اس کامیابی کو مزید اعلیٰ تر دینی و دنیاوی کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے آمین

ولادت

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے برادرم مکرم خواجہ انعام اللہ صاحب آف محمود ٹیلی ویژن کمپنی ہال روڈ لاہور کے ہاں مورخہ ۱۳/۵/۸۱ دوسرا فرزند تولد ہوا ہے۔ نومولود مکرم خواجہ حبیب اللہ صاحب آف گوجرخان کا پوتا اور مکرم حاجی عبد الکریم فضل صاحب لاہور کا نواسہ ہے۔

سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے از راہ شفقت عرفان اللہ نام تجویز فرمایا ہے۔ احباب سے درخواست ہے کہ نومولود کی درازی عمر اور خادم دین بننے کے لئے دعا فرمائیں۔

(شیخ اظہار احمد محمود ٹیلی ویژن کمپنی لاہور)

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے۔

مشہور منجن
دانتوں کی مضبوطی اور جلا کے لئے
مشہور دواخانہ گوجرانوالہ

حیوانات
آپ کی دولت ہیں۔ بیماری سے ان کی حفاظت اور زود اثر علاج کے لئے اپنی نوعیت کا واحد رسالہ
کیورٹیو ویٹرنری گائیڈ ۵۰ پیسے کے ڈاک ٹکٹ بھیجکر منگوائیے۔
کیورٹیو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ پاکستان
لاہور۔ کراچی۔ پیڈ۔ فس گولبازار ربوہ فون ۶۰۶/۶۰۷

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴